کلامِ الٰہی کو بغور سننے والوں اور اس کی تمام پاکیزہ ہدایات پر عمل کرنے والوں کا اجر و ثواب

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، أَنْزَلَ إِلَيْنَا أَحْسَنَ الْكَلَامِ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، آمَنَّا بِكَ وَبِمَلَائِكَتِكَ، وَكُتُبِكَ وَرُسُلِكَ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، رَضِينَا بِكَ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

أَمَّا بَعْدُ:فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ:(وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ)(١).

رفیقانِ ملتِ ایمانیہ! میرے عزیز بھائیو! اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کا فرمان عالیشان ہے: (فَبَشِّرْ عِبَادِ* الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ)(٢) سو آپ میرے ان بندوں کو خوش خبری سنا دیجئے جو اس کلام کو غور سے سنتے ہیں پھر اس کی اچھی اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں یہی ہیں جن کو اللہ نے ہدایت عطا فرمائی اور یہی عقل والے ہیں، ان دونوں آیات میں ربّ ذوالجلال والاکرام اپنے ان بندوں کو دونوں جہان کی کامیابی کی بشارت دے رہا ہے اور انہیں

---

(١) الأنعام: ١٥٥.
(٢) الزمر: ١٧-١٨.

آخرت میں جنت کی خوشخبری سنا رہا ہے جو بندے اس کا پاکیزہ کلام بغور سنتے ہیں اس میں غور وفکر کرتے ہیں پھر اس کی تمام عمدہ ہدایات پر عمل کرتے ہیں [١] اور ظاہر سی ہے کہ یہاں بہترین کلام اور افضل ترین قول سے مراد کتابُ اللہ ہے جیساکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: ﴿اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا﴾ [٢]. اللہ تعالیٰ نے بڑی عمدہ بات یعنی ایک کتاب نازل فرمائی ہے، اسی سلسلے میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: «فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ» [٣] بے شک سب سے بہترین کلام تو اللہ کا کلام ہے، باری تعالیٰ نے بندوں کو اپنے کلام کی پیروی کا حکم دیا ہے اور اس پر عمل کی اس طرح تاکید فرمائی ہے: ﴿وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ﴾ [٤]. اور تمھارے رب کی طرف سے تمھارے پاس جو بہترین باتیں نازل کی گئی ہیں ان کی پیروی کرو

کلامُ اللہ سے محبت کرنے والو! یقیناً جو لوگ پوری توجہ سے اپنے رب کا کلام سنتے ہیں اس میں غور وفکر کرتے ہیں اور اس کی تمام عمدہ اور پاکیزہ ہدایات پر عمل کرتے ہیں تو اللہ ربّ العزت ان کے اعمال قبول فرمالیتا ہے اور اُنہیں بہترین بدلہ عطا کرتا ہے جیساکہ اللہ جلّ جلالہ کا فرمان ہے: ﴿مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾ [٥].

---

(١) تفسير البغوي (٧/١١٢).
(٢) الزمر: ٢٣.
(٣) مسلم: ٨٦٧.
(٤) الزمر: ٥٥.
(٥) النحل: ٩٧.

جوشخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ صاحب ایمان ہو تو ہم اسکو پاکیزہ زندگی عطا کریں گے اور ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اجر دیں گے، پس ایسے بندے اللہ کے فضل وکرم سے سعادت مندی حاصل کرتے ہیں ایک عالم دین فرماتے ہیں، جو شخص اللہ کے ہر حکم میں افضل صورت پر عمل کرتا ہے اور دین کے ہر معاملے میں بہترین طریقہ اختیار کرتا ہے وہ نیک بختوں کے زمرے میں شامل ہوجاتا ہے[1] یااللہ! ہمیں اپنے ان بندوں میں شامل فرمالے جو کلامُ اللہ کو پوری توجہ سے سنتے ہیں اور اپنے اقوال وافعال میں اس کی عمدہ ہدایات کی پیروی کرتے ہیں اور ہم سب کو اپنی اور اپنے نبی محمد ﷺ کی اطاعت کی توفیق عطا فرمادے اور ان لوگوں کی اطاعت کی بھی توفیق دیدے، جن کی اطاعت کا تو نے حکم دیا ہے

(سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ* وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ* وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ).

(١) تفسير الرازي: (٢٦/٤٣٧).

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، أَحْمَدُهُ أَبْلَغَ الْحَمْدِ وَأَفْضَلَهُ، يُجْزِلُ الثَّوَابَ لِلَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَالتَّابِعِينَ.

حضراتِ گرامی ! میرے مؤمن بھائیو! بلاشبہ ایک مؤمن کامل جب خشوع و خضوع کے ساتھ اپنے رب کا کلام سنتا ہے تو وہ اس کے ارشادات کی پیروی کرتا ہے اور اس کے تمام احکام پر عمل کرتا ہے پس جب وہ اللہ جَلَّ جَلالُہٗ کا یہ فرمان سنتا ہے: (وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ)[1] اور نماز قائم کرتے رہو، تو وہ تمام نمازوں کو وقت پر بہترین طریقے سے ادا کرتا ہے اور سنن و مستحبات کی رعایت کے ساتھ انہیں مکمل کرتا ہے[2] اسی طرح جب وہ نبی کریم ﷺ کی یہ حدیث شریف سنتا ہے: «أَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَأَفْشُوا السَّلَامَ»[3]. (یتیموں اور مسکینوں کو) کھانا کھلاؤ اور باہم سلام کو خوب عام کرو، تو وہ سخاوت وکرم میں اور مسکینوں کو کھلانے میں سبقت کرتا ہے نیز بلاتفریق تمام مسلمانوں کو سلام کرتا ہے اور اللہ کے اس حکم کو پورا کرتے ہوئے وہ بہترین الفاظ وانداز سلام کا جواب دیتا ہے حکم الٰہی یہ ہے: (وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا)[4].

---

(١) البقرة: ١١٠.
(٢) تفسير الرازي: (٢٦/٤٣٧).
(٣) الترمذي: ١٨٥٥.
(٤) تفسير الرازي: (٢٦/٤٣٧).

اور جب تم کو کوئی سلام کرے تو تم اس سلام سے اچھے الفاظ میں جواب دیا کرو یا ویسے ہی الفاظ دہرا دیا کرو، اسی طرح جب ایک مؤمن اللہ رب العزت کا یہ فرمان سماعت کرتا ہے: (وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ)(۱) اور اگر تم صَبر کرو تو وہ صَبر کرنے والوں کے حق میں بہت ہی اچھی چیز ہے، تو اسے سننے کے بعد وہ بندہ صَبر کا پیکر بن جاتا ہے پس وہ ظلم و زیادتی کرنے ولوں کا معاف کر دیتا ہے اور درگذر کر دیتا ہے ایسے ہی جب ایک مؤمن رب ذوالجلال والاکرام کے اس فرمان کی تلاوت کرتا ہے: (ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ)(۲).. آپ نیک برتاؤ سے بدی کو ٹال دیا کیجئے پھر یکایک آپ میں اور جس شخص میں عداوت تھی وہ ایسا ہو جائے گا جیسا کوئی جگری دوست ہوتا ہے، پس وہ بندہ اللہ کے اس حکم پر عمل کرتا ہے جہالت کرنے والوں کے ساتھ تحمل سے کام لیتا ہے اور برائی کرنے والوں کے ساتھ بھلائی کرتا ہے تاکہ اسے اللہ کی خوشنودی حاصل ہو جائے مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت پختہ ہو جائے اور معاشرے میں الفت و مؤدت عام ہو جائے آخر میں بارگاہ رب العزت میں دعا ہے کہ اِلٰہَ العٰلَمِین! ہمیں اپنے پاکیزہ کلام سے عقیدت و محبت عطا فرمادے اور اس پر عمل کی توفیق دیدے ** هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ.

---

(١) النساء: ٨٦.
(٢) فصلت: ٣٤.

وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بْن زَايِد وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ على دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ، والرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ.

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.